www.emarsiya.com

بانو کے بین سن کے حرم روئے بے شمار
سن کر یہ غل پکارا یزیدِ جفا شعار
بھجوایا شہ کا سر بھی اور ان کو نہیں قرار
آئی خبر کہ باپ پہ بچی ہوئی نثار

ایسی کسی کی موت نہ ہو گی زمانے میں
سیدانی بے کفن ہے پڑی قید خانے میں

مردے کا پردہ کرتا ہے اے بانیٔ جفا
مردہ جو شب کو دفن ہوا اس سے فائدہ
اور بے حیا غریب کی میت کا اٹھا کیا
پروائے شامیانہ نہ زریں نہیں ذرا

خیرات کو نہ لعل نہ یاقوت چاہئے
ننھی سی قبر چھوٹا سا تابوت چاہئے

مَرثیَہ

رو کر کہا یہ ماں نے کہ دلبر جواب دو
خاموش کیوں ہو بہرِ پیمبرؐ جواب دو
زنداں میں کیسا ہو گیا محشر جواب دو
قربان جاؤں اے میری دختر جواب دو

مادر کی جان کنبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

زہرا کا واسطہ بچے حیدر جواب دو
شبر کا واسطہ بچے سرور جواب دو
قاسم کا واسطہ بچے اکبر جواب دو
مسلم کا واسطہ بچے اصغر جواب دو

مادر کی جان کنبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

www.emarsiya.com

عباس کی قسم ہے جعفر جواب دو
در پہ کھڑے ہیں حرِ دلاور جواب دو
ہے لگے ساتھ ابنِ مظاہر جواب دو
کیا بولے ان سے آپ کے مادر جواب دو

مادر کی جان کعبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

عمو تمہارے پانی بھی ہمراہ لائے ہیں
چھوٹی سی مشک کاندھے پہ لٹکائے آئے ہیں
پانی کے واسطے وہ لہو میں نہائے ہیں
کیا کیا تمہارے واسطے صدمے اٹھائے ہیں

مادر کی جان کعبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

کب سے اٹھاتے ہیں تمہیں بی بی اٹھو اٹھو
بیکس یتیمہ شاہ کی پیاری اٹھو اٹھو
تم کو ستائیں گے نہ یہ ہاری اٹھو اٹھو
لو آ گئی تمہاری سواری اٹھو اٹھو

مادر کی جان کعبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

روٹھی ہو بی بی کس لئے بولو پئے خدا
آنکھیں ذرا سی کھول دو تم پر سے میں فدا
اٹھ بیٹھو آپ جلدی سے اے جانِ مرتضیٰ
چین آئے مجھ غریب کو بیکس ہوں غم زدہ

مادر کی جان کعبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

www.emarsiya.com

کس سے میں پوچھوں کون بتائیں گے اب یہاں
بی بی کو میری آ رہی ہیں ہائے ہچکیاں
تیور بدل گئے ہیں پھراتی ہیں پتلیاں
جنگل میں آکے لٹ گئی یہ بدنصیب ماں

مادر کی جان کنبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

سوجے ہوئے ہیں بی بی کے رخسار نازنیں
زخمی بدن سے اٹھتا ہے کرتہ کہیں کہیں
الجھے ہیں سر کے بال تو مجروح ہے جبیں
غسالہ پوچھتی ہے کہے کیا یہ دل حزیں

مادر کی جان کنبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

عابد میں صدقے ہو لوں تو تابوت تم اٹھاؤ
بی بی کو میں گلے سے لگا لوں تو لے کے جاؤ
اگلی یہ آخری ہے سواری مجھے دکھاؤ
پھر کس جگہ ملوگی یہ پوچھوں تو لے کے جاؤ

مادر کی جان کنبہ کی پیاری جواب دو
بی بی جواب دو میری بی بی جواب دو

مرثیہ

شہید سے کوئی شمشیر کا مزہ پوچھے
مریض سے اکسیر کا مزہ پوچھے
اسیر سے کوئی زنجیر کا مزہ پوچھے
یتیم سے کوئی دلگیر کا مزہ پوچھے

ہر اک پہ گزرا زمانے میں رنج و غم ہے یہ
سہا نہ عابدِ بیمار سا الم ہے یہ